سوال

صلوۃ التسبیح کی روایت کی تحقیق

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

صلوۃ التسبیح کی روایات کے بارے میں البانی نے بہت لمبی چوڑی بحث کی ہے اور بہت مشکل سے ''حسن'' کے درجہ میں لائے ہیں۔ بغیر کسی تفصیل کے ''صحیح'' قرار دیا ہے، تفصیل (ص 71) ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

عد!

ث بلحاظ سند مضبوط ہیں :

1) حدیث ابن عباس رضی اللہ عنہ یہ روایت سنن ابی داود (1297) اور ابن ماجہ (1387) ۔

ب 4671/1)

حکم بن ابان کی حدیث حسن کے درجے سے نہیں گرتی۔ تفصیلی بحث کے لیے دیکھئے الترشیح لبیان صلوۃ التسبیح (ص 28 تا 33)

2) حدیث الانصاری رضی اللہ عنہ

ی (1299) ۔

دیکھئے تہذیب الکمال (1666/3) ذالفتوحات الربانیہ (314/4) (494)

3 للہ عنہ

یہ روایت سنن ابی داود (1298) میں ہے۔ عمران بن مسلم نے عمرو بن مالک کی متابعت کر رکھی ہے۔ (النکت الظراف 6/281)

بن جاتی ہے لہذا نماز تسبیح والی روایت صحیح ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج1ص431

محدث فتویٰ